جماعت رضائے مصطفیٰ

بانی:

مجدد دین وملت امام اہل سنت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ مفتی

محمد احمد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی علیہ الرحمہ

سرپرست:

وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین مفتیٔ اعظم ہند تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی الشاہ

محمد اختر رضا خاں قادری ازہری دامت برکاتہم العالیہ

قومی صدر:

شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت مولانا محمد عسجد رضا خاں قادری رضوی قبلہ

مختصر تعارف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے ۷ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ بمطابق ۱۷ دسمبر ۱۹۲۰ء کو **جماعت رضائے مصطفیٰ** قائم فرمائی۔ جماعت رضائے مصطفیٰ ایک عالمی تحریک ہے۔ اعلیٰ حضرت نے اس کی بنیاد امت مسلمہ کو مذہبی، سماجی اور اقتصادی طور پر مضبوط کرنے کے لئے رکھی، اس تحریک کا ایک واضح مقصد گمراہ فرقوں کی تردید کرنا اور مسلمانوں کے عقائد کا تحفظ کرنا بھی ہے۔ شدھی تحریک کے خلاف اگر ہم جماعت رضائے مصطفیٰ کی شرکت کا ذکر کریں تو مبالغہ نہ ہوگا، اس وقت جماعت رضائے مصطفیٰ نے لاکھوں مسلمانوں کو ہندو بننے سے بچانے میں اہم کردار نبھایا اس تحریک کی کامیابی کے پیچھے ہندوستان کی کچھ اہم شخصیات جیسے حضور حجۃ الاسلام، حضور مفتیٔ اعظم ہند، حضور صدر الشریعہ، حضور شیر بیشہ اہلسنّت وحضور صدر الافاضل علیہم الرحمہ کا خاص ہاتھ ہے۔ کچھ وجوہات کی بنا پر درمیان کے چند سالوں میں یہ تحریک غیر فعال رہی، مگر جماعت رضائے مصطفیٰ کے موجودہ قومی صدر شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا عسجد رضا خاں صاحب قادری ونائب قومی صدر حضرت سلمان حسن خاں صاحب نے تنظیم کے ڈھانچے کو بنیادی طور پر مضبوط کرکے دنیا بھر کے مسلمانوں کی رہنمائی کا عزم کیا ہے۔ کئی شعبہ جات پر مشتمل یہ تحریک حضور تاج الشریعہ دامت برکاتہم العالیہ کی سرپرستی میں اپنے مقصد کی جانب رواں دواں ہے۔

جماعت رضائے مصطفٰی کے شعبہ جات

۱۔شعبہ دعوت وتبلیغ
۲۔شعبہ نشرواشاعت
۳۔شعبہ تالیف،ترجمہ وتحقیق
۴۔شعبہ سیاسی اورقانونی امور
۵۔شعبہ صحافت
۶۔شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی
۷۔شعبہ سماجی خدمات
۸۔شعبہ تعلیم
۹۔شعبہ قضاوافتا
۱۰۔شعبہ اموراوقاف وآثارقدیمہ
۱۱۔ شعبہ مالیات

شعبہ دعوت وتبلیغ

(۱) اسلامی تعلیمات کو عام کرنا۔
(۲) اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی تعلیمات کوممکنہ افرادتک پہنچانا۔
(۳) علما کی نگرانی میں دعوت وتبلیغ پر ماموراَفرادکی ٹیم ارسال کرنا۔
(۴) ملک بھر کے مختلف علاقوں میں علمی مراکز قائم کرنا۔
(۵) قرآن،حدیث،مسائل فقہیہ،عقائداورتصوف پر مشتمل ہفتہ روزہ/ پندرہ روزہ/اور ماہانہ دروس کا اہتمام کرنا۔
(۶) عیدمیلادالنبی ﷺ،اعراس بزرگان دین،عیدین،حج اوررمضان المبارک کے موقع پرتربیتی اوراصلاحی محفلوں کاانعقادکرنا۔

شعبہ نشرواشاعت

(۱) مستقل طورپراسلامی لٹریچرکی اشاعت کرنا
(۲) اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ اوردیگرعلمائے اہلسنّت وجماعت کی تصانیف کی اشاعت کرنا۔
(۳) جماعت رضائے مصطفٰی کی سرگرمیوں سے قوم کوبروقت باخبرکرنا۔

شعبہ تالیف،ترجمہ وتحقیق

(۱) ضرورت کے مطابق بروقت کتابیں تصنیف کروانا۔
(۲) اسلامی لٹریچر(تفسیر،حدیث اورفقہ وغیرہ)کوضرورت کے مطابق مختلف زبانوں میں ترجمہ کرکے منظرعام پرلانا۔
(۳) حضوراعلیٰحضرت علیہ الرحمہ کی تصنیفات کوعربی،انگلش،ہندی اوردیگرعالمی زبانوں میں منتقل کرنابالخصوص فقہی انسائیکلوپیڈیا فتاوی رضویہ شریف کی تعریب وتخریج کرکے عرب ممالک تک پہنچانا۔
(۴) علمائے اہلسنّت وجماعت کی کتب کوضرورت کے مطابق عالمی زبانوں میں منتقل کرنا۔
(۵) اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ ودیگرعلمائے اہلسنّت کی تصنیفات کی تسہیل،تخریج اورتحقیق کرنا۔

شعبہ صحافت

(۱) عربی، اردو، انگریزی اور ہندی زبانوں میں ماہنامہ اور پندرہ روزہ جرائد ومجلّات نکالنا۔
(۲) عربی، اردو، انگریزی اور ہندی جیسی مختلف زبانوں میں ہفتہ روزہ اور روزنامہ اخبارات ورسائل کی اشاعت کرنا۔
(۳) پرنٹ میڈیا میں مذہبی امور کی نشر واشاعت اور بمقتضائے وقت قومی سطح پر مشہور ومتعارف اخبار ورسائل میں متعدد زبانوں میں کالمز لکھنا۔
(۴) اشتہار اور پریس کانفرنس کے لئے گاہے بگاہے پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کا مناسب استعمال کرنا۔

شعبہ سماجی خدمات

(۱) غریب اور ضرورت مند مسلمانوں کو امداد فراہم کرنا۔ (۲) غریب اور ضرورت مند مسلمانوں کی شادی کروانا۔
(۳) سنی لڑکے اور لڑکیوں کے لئے میرج بیورو کا قیام کرنا۔ (۴) قدرتی آفات اور دنگے فسادات سے متاثر مسلمانوں کی امداد کو یقینی بنانا۔
(۵) نادار اور مفلس طلبہ کے لئے مفت تعلیم کی راہوں کو ہموار کرنا۔ (۶) موسم گرما اور سرما میں حاجت مندوں کو بنیادی ضرورتیں فراہم کروانا۔
(۷) بے روزگار سنی مسلمانوں کے لئے روزگار کے مواقع تلاش کرنا۔ (۸) زائرین کے لئے خورد ونوش کا انتظام کرنا۔

شعبہ تعلیم

(۱) ملک کے طول وعرض میں مدارس اسلامیہ کا قیام کرنا۔ (۲) عصری علوم کے مراکز کالج، یونیورسٹی، انجینئرنگ کالج اور میڈیکل کالج قائم کرنا۔
(۳) تکنیکی شعبہ جیسے انفارمیشن ٹیکنالوجی، آٹوموبائل وغیرہ میں تعلیمی ادارے قائم کرنا۔
(۴) مسلم طلبہ کو سول سروس، انجینئرنگ، میڈیکل لاء، ایس ایس سی، بینکنگ جیسے امتحانات کی تیاری اور تعلیم کے لئے کوچنگ سینٹرس قائم کرنا۔
(۵) مسلم طلبہ کے لئے کیریئر کونسلنگ فراہم کرنا۔ (۶) تعلیم کو فروغ دینے کے لئے مسلم طلبا کی امداد کرنا۔
(۷) تعلیم یافتہ مسلم افراد کے لئے روزگار کے مواقع فراہم کرنا۔

شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی

(۱) آن لائن دارالافتا قائم کرنا۔ (۲) آن لائن اسلامی معلومات فراہم کرانا۔ (۳) آن لائن لائبریری قائم کرنا۔
(۴) قوم مسلم کے ملی اور مذہبی مسائل کے حل کے لئے آن لائن سہولیات فراہم کرنا۔ (۵) جماعت رضائے مصطفےٰ کی ویب سائٹ کو اپ ڈیٹ اور مینیج کرنا۔
(۶) جماعت رضائے مصطفےٰ کے ہر شعبہ سے متعلق ریکارڈ ڈیجیٹل طور پر محفوظ اور مینیج کرنا۔ (۷) جماعت رضائے مصطفےٰ کے ہر شعبہ کو تکنیکی تعاون فراہم کرنا۔

شعبہ امور اوقاف وآثار قدیمہ

(۱) وقف کی مساجد، مزارات اور جائیدادوں کی فہرست سازی کرنا۔ (۲) جو مساجد یا مدارس یا مزارات وقف نہیں ہیں انہیں وقف کروانا۔
(۳) وقف میں رجسٹرڈ مساجد، مدارس اور مزارات جن میں تعمیری اصلاح کی ضرورت ہے، انہیں مالی امداد فراہم کروانا۔
(۴) جو مساجد اور مدارس بعض وجوہات کی بنا پر بند ہیں انہیں از سر نو کھلوانا۔ (۵) ضرورت کے مطابق مساجد، مدارس اور مزارات کے رینوویشن کرانا۔
(۶) ان مساجد کو پھر سے ملکیت میں لینا جن پر وہابی، دیوبندی، غیر مقلدین اور روافض وغیرہ جبراً قابض ہو گئے ہیں۔
(۷) آثار قدیمہ کی حفاظت کے لئے مضبوط اقدام کرنا۔ (۸) تجارتی مراکز قائم کرنا تاکہ اس سے مساجد اور مدارس وغیرہ کے لئے آمدنی کے ذرائع ہوں۔

شعبہ قضا و افتا

(۱) ہر ضلع کے ہیڈ کواٹر میں دار القضا اور دار الافتا کا قیام کرنا۔ (۲) آن لائن افتا کی سہولت فراہم کرنا۔
(۳) فتاوی اور مسلم مسائل پر مشتمل اسلامی کتب آن لائن فراہم کرنا۔ (۴) نو پید مسائل کے حل کے لئے سیمینار کرنا۔
(۵) ہر ماہ رویت ہلال کا اعلان کرنا۔ (۶) افتا و قضاء کی ٹریننگ کے لئے فضلائے مدارس کے لئے کورس ترتیب دینا۔
(۷) مسلم مسائل کو شریعت اسلامیہ کے مطابق حل کرنے کی عامۃ المسلمین میں بیداری مہم چلانا۔

شعبہ سیاسی اور قانونی امور

(۱) مسلمانوں کو قانونی امداد فراہم کرنا۔ (۲) مساجد، مزارات اور تعلیمی اداروں کی حفاظت کرنا۔
(۳) غیر قانونی اور جھوٹے مقدمات میں ملوث علما اور عامۃ المسلمین کے لئے قانونی چارہ جوئی کرنا، اور ان کی براءت کے لئے ممکنہ اقدامات کرنا۔

شعبہ مالیات

رقم کے حصول اور اخراجات کی ذمہ داری شعبہ مالیات کی ہوگی۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں ایک حدیث نقل فرمائی کہ سرکار ﷺ نے فرمایا عنقریب دین کا کام درہم و دینار سے ہوگا۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کیوں نہ ہو جب کہ صادق و مصدوق ﷺ کا کلام ہے۔

مذکورہ حدیث کے مطابق شعبہ مالیات تمام شعبہ جات کے ریڑھ کی ہڈّی کی مانند ہے کیوں کہ یہ سارے شعبہ جات بغیر مال کے نہیں چلائے جا سکتے۔ اس ضمن میں ہم نے پلان کیا ہے فنڈ ارینج کرنے کا تاکہ تمام شعبہ جات کو مالی تعاون دیا جا سکے۔ یہ ایک مشکل امر ہے مگر اس کا حل آسان ہے، ہند اور بیرون ہند میں حضور تاج الشریعہ کے کروڑوں مریدین و عاشق موجود ہیں، ان کروڑوں غلاموں میں سے ایسے صرف **500** غلام جو کہ ہر ماہ **2000** روپئے دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں، انکے اس چھوٹے تعاون سے فنڈ کا مسئلہ بڑی آسانی سے حل ہو جائے گا، اور شعبہ مالیات مضبوط ہو جائے گا۔ الحمد للہ چند دنوں میں ہی ۵۰ سے زائد غلامان تاج الشریعہ اس پلان سے جڑ چکے ہیں لہذا آپ سے بھی گزارش ہے کہ اس کارواں میں شریک ہو کر جماعت رضائے مصطفٰے کے معاون ہوں اور ثواب جاریہ کے حق دار ہوں۔

ACCOUNT DETAILS

Account Name- Jamat Raza-E-Mustafa DonationAccount Number- 33951621148IFSC Code- SBIN0000597Bank Name- State Bank of India (SBI), Kutub Khana, Bareilly Shareef

CONTACT DETAIL

Jamat Raza-E-Mustafa82-Saudagraan, Raza Nagar, Bareilly Shareef, U.P. INDIA ♦ Pin Code- 243003
Contact No.- +91-9890084959, 9967647866, 8808056215, 8756999052
Website- www.jamatrazaemustafa.orgE-Mail- info@jrmmail.org